

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 رَبِّهِمْ اَنْفَعَلْ بِذِ اللّٰهِ يُرِيْمُ تَشَارُ  
 عَيْتُكَ اَنْ يَنْتَحَتْ رَبَّاتٌ مَّقَامًا مَّحْمُودًا  
 روزنامہ  
 جمعہ پچھنیشہ  
 فی پیر ۱۰ ذی القعدة ۱۳۸۱ھ  
 ۱۲۷ اجادی الثانی سنہ ۱۳۸۱ھ

# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالثی اطال اللہ بقاؤک

## کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محرم صاحبزادہ کاظم زانورا صاحب

۲۲ نومبر وقت سوا نو بجے صبح

صحتور کی طبیعت کل بقیہ تعالیٰ نسبتاً اچھی رہی، اس وقت بھی طبیعت اچھی ہے۔ کل بھی بعد نماز عصر صحتور باغ میں کچھ وقت تک لے سیر کی غرض سے تشریف لے گئے۔

احباب جماعت صحتور ایہ اللہ کی شفا کے کامل و کامل اور کام والی لمبی زندگی کے لئے التزم سے دعائیں جاری رکھیں۔

مبسنین اسلام بخیریت مغربی افریقہ پہنچ گئے

بازر تار اطلاع ملی ہے کہ کم ڈاکٹریا، الدین صاحب بخیریت بیرالیون پہنچ گئے ہیں نیز حاجی فیض الحق خاں صاحب اور فضل احمد صاحب افضل بھی بخیریت تاجیخیا پہنچ گئے ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ قائلے ای سید کو خدمت دین کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرمائے۔ (دکالت بشیر روہ)

مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب کی عکالت  
 لائڈ سے اطلاع ملی ہے کہ مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب جم کے اوپر کے حصہ میں اپنی طرف دردی دیکھ سے ہمارے یہ دور بائیں بازو بھی اثر انداز ہے جس کی وجہ سے بہت تکلیف ہے، علاج جاری ہے، اسباب دعا فرمائیں کہ اللہ قائلے حافظ صاحب کو صحت حاصل فرمائے۔ اور زیادہ سے زیادہ خدمت دین کی توفیق بخشے۔ امین (دکالت بشیر روہ)

اگر ہم لوگ سے زیادہ طاقتور ہے  
 ذرا قرٹ ۲۲ نومبر امریکے کے نائب صدر جانسن نے کہا کہ امریکہ کی اچھی قوت ہوں گے کسی گن زیادہ ہے، اور راگروں نے جنگ شروع کی تو اسے جلد کی سبت ۳۰ ہزار گن زیادہ تاجی کا سامن کرنا پڑے گا۔ آپ ڈیموکریٹک پارٹی کے ایک اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ منر جانسن نے کہا کہ جب ہم خود ہوتے ہیں ہمتہ رہتے ہیں اور غیر ضروری طور پر آپس میں جھگڑے نہیں کرتے۔ ہوس میٹن شعل کرکھی کو شش میں رکھنا

# روس ایٹمی تجربات پر پابندی لگانے کے لئے مغربی ملکوں بات چیت پر آمادہ ہو گیا

## روس نے امریکی سفارتخانے کو اپنے فیصلے سے مطلع کر دیا۔ برطانیہ کی طرف سے روسی فیصلے کا ختم قدم

ماسکو ۲۲ نومبر۔ ایٹم اعلان کے مطابق روس ایٹمی تجربات پر پابندی دینے کے سلسلہ میں ۲۸ نومبر کو مغربی ملکوں سے بات چیت پر آمادہ ہو گیا ہے۔ برطانیہ اور امریکہ نے ۱۳ نومبر کو اپنے خطوط میں یہ تجویز پیش کی تھی کہ مذکورہ بات چیت کو شروع کرنے کے لئے روسی فیصلے سے مطلع کر دیا جائے۔ یہ بات چیت جینیوا میں ہوگی۔ حکومت روس کے اعلان میں مزید بتایا گیا ہے کہ روسی ایٹمی سفارت خانے کو کل صبح روس کے اس فیصلے سے مطلع کر دیا گیا۔ روسی وزارت خارجہ کے اعلان میں کہا گیا کہ روس ایٹمی تجربات پر پابندی کے مسئلہ کو اب بھی ایک عام اور مکمل ترک اسلویسٹک منسٹراٹک ایک حصہ خیال کرنا ہے اور اس میں کہا گیا ہے کہ اگر جینیوا میں مذاکرات کے دوران کسی ملک نے ایٹمی تجربات شروع کر دیئے تو اس کا مذاکرات پر بہت برا اثر پڑے گا۔ اور حکومت روس ایٹمی تجربات سے متعلق ضروری نتائج اخذ کرنے پر مجبور ہو جائے گی۔

لنڈن میں دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے آج اعلان کیا کہ برطانیہ ایٹمی تجربات پر پابندی کے بارے میں مذاکرات پر روس کی آمادگی کے فیصلے کا غیر مقدم کرتا ہے۔ لیکن وہ اس بات کے خلاف ہے کہ مذاکرات کے دوران تجربات پر پابندی لگائی جائے۔ ترجمان نے کہا کہ ہم نے ایٹمی ایک روسی اعلان کے متن کا مطالعہ نہیں کیا ہے۔ تاہم یہ معلوم ہو سکتا ہے کہ آیا روس نے کوئی شرط پیش کی ہے یا نہیں۔ ترجمان نے کہا کہ اگر روس نے یہ تجویز پیش کی کہ مذاکرات کے دوران تجربات پر پابندی ہے، تو برطانیہ اس شرط کو منظور نہیں کرے گا۔ اس نے بتایا کہ وزیر اعظم میکن نے گزشتہ ۱۹ نومبر کو ایٹمی سفارتی کی یہ تجویز صاف طور پر مسترد کر دی تھی۔ کہ روس کی اس قسم کی شرط منظور کی جائے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہم ایک ایسے وقت

میں چکے ہیں۔ اور دوبارہ بے وقت تھے۔ اس کے لئے تیار نہیں ہیں۔ لنڈن کے سرکاری حلقوں نے روس کی آمادگی پر حیرت و تعجب کا اظہار کیا ہے۔

شرح چندہ  
 سالانہ ۲۲ روپے  
 ششماہی ۱۳  
 سہ ماہی ۷  
 خطہ نمبر ۵  
 رپوہ

جلد ۱۱ نمبر ۲۳ نبوت ۱۳۸۱ھ ۲۳ نومبر ۱۹۶۱ء نمبر ۲۷

— روزنامہ الفضل ریفو —

مورہ ۲۳ دسمبر ۱۹۱۷ء

# تحریک جدید کا شجرہ طیبہ

ویسے تو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایہ اللہ تعالیٰ نے جس تحریک کا بھی پودا لگایا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمیشہ بار آور ہوتا ہے۔ تاہم تحریک جدید کی بنیاد آپ نے جو رکھی ہے اور جو پودا آپ نے اس تحریک کا لگایا ہے اس کا ہم پھول ہی نہیں دیکھ رہے بلکہ اس کا پھل بھی کھا رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اس شجرہ طیبہ کی شاخیں دنیا کے تمام کٹاروں پر پھیل چکی ہیں اور ہر جگہ پر پھولوں سے بھی لذت اندوز ہو رہی ہیں۔ الفضل میں چار دانگ عالم کے احمدیہ لسانی مشنوں کے کام کی کارگزاریاں شائع ہوتی رہتی ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ ان تمام کاموں کی تفصیل کے لئے الفضل کے صفحات کافی نہیں ہیں۔

دامان نگہ تنگ دگل حسن تو بہار

گلچین بہار تو زدا مان گل دارد

تحریک جدید کے ذریعہ تبلیغ و اشاعت دین کا جو ذریعہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کھڑکی کی ہوئی جو امت ادا کرنے کے قابل ہوئی ہے وہ اپنی جگہ اتنا اہم اور عظیم ہے کہ مسلمان اس پر جتنا بھی فخر و ناز کریں کم ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایہ اللہ تعالیٰ کی آواز میں کچھ اتنی تاثیر ہے کہ آپ نے جو پودا اپنے ہاتھ سے آج سے ۲۵ سال پہلے لگایا تھا آج وہ پودا جوان ہو کر میٹھے پھل دے رہا ہے۔ یہ پودا خاص حالات میں لگایا گیا تھا۔ اور یقیناً یہ آواز جو حضور راہ اللہ نے بلند کی تھی۔ اللہ تعالیٰ کی رضا سے ہی بلند ہوئی تھی۔ اس کی کامیابی خود اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ پودا محض انسانی عقل کا نتیجہ نہیں بلکہ خود اللہ تعالیٰ کا ہاتھ اس میں کام کر رہا ہے۔

ان الفاظ کے لکھنے کے لئے ہم کو صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی زبان مبارک سے آپ کے مغربی ممالک کے سفر کے حالات سنا کر حیرت ہوئی ہے۔ اپنے جو حالات اور پرکے احمدیوں اور ان کے کام کے متعلق محمد اور کسی قدر تفصیلاً سننے سے نیویں ممالک کے بیان فرماتے ہیں وہ نہایت مستر اور حوصلہ افزا ہیں اور ان کی وجہ سے تحریک جدید کے کارناموں پر جو کوشش پڑتی ہے وہ ہمارے اس عقین کو تعویذ دینے والی ہے کہ جماعت احمدیہ کے سپرد جو کام اللہ تعالیٰ نے کیا ہے انشاء اللہ اس کام کا اپنا اپنا حصہ احمولوں کی موجودہ اور آئندہ نسلیں ضرور پورا کرتی چلی جائیں گی تاہم اللہ تعالیٰ کی مرضی پوری ہو اور اشاعت و تبلیغ اسلام کا کام اپنی پوری بہار پر آجائے۔

یہ بات ہر ایک جانتا ہے کہ آج دنیا میں مغربی ممالک قبول اور ساز و سامان کی بہت سی کمی کے لحاظ سے سب سے آگے ہیں۔ ان ممالک کا میاں زندگی بہت بلند ہے اور وہ عیش و آرام کے ایسے حالات میں سے گزر رہے ہیں کہ پہلے دنیا نے ایسا کبھی نہیں دیکھا تھا مغرب ہی آج ایک ایسا خطہ ارضی ہے۔ جہاں کے لوگ مادی ترقی میں ساری دنیا سے آگے ہیں۔

نہیں سیکر دیں میل نہیں بگہ تراویں میل آگے مل گئے ہوتے ہیں۔ ان ممالک کے رہنے والوں نے اللہ تعالیٰ کو ناخوشی حیرت دے رکھی ہے۔ انہی اولین قوم مادی مادیوں کی فرہادی ہے اور وہ زندگی کے صرف مادی پہلو میں کھوکھو کر رہ گئے ہیں۔ اس کے باوجود وہ انسان ہیں اور مادہ پرستی نے ان کی زندگیوں میں جو خلا پیدا کر دیا ہے اب وہ اس کو بڑی طرح محسوس کرنے لگے ہیں اور یہی ٹھیک وقت ہے کہ ان کے سامنے حقیقی دین کو پیش کیا جاتا۔ اس سے بھی ظاہر ہوتا ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایہ اللہ تعالیٰ کے ذریعہ تحریک جدید کی بنیاد خود اللہ تعالیٰ نے رکھی ہے اور یہ یقیناً کامیاب ہو کر رہے گی۔

صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کے بیان سے واضح ہوتا ہے کہ جماعت احمدیہ کے ذریعہ مغربی ممالک میں اسلام کی جڑیں مضبوط ہو رہی ہیں۔ اور مغربی لوگ اسلام میں کافی دلچسپی لینے لگے ہیں اور اسلام پر جو اعتراضات اہل مغرب کے دلوں میں عیسائی پادروں کے غلط پروپیگنڈا کی وجہ سے جانشین ہو چکے ہوتے ہیں وہ روز بروز دور ہو رہے ہیں پچھتا پچھتا صاحبزادہ صاحب نے اپنی پریس کالمس کے دوران ایک خاتون کے سوالات کے جوابی بخش جواب دیئے ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ لوگ ایک علمی دین کے لئے جیسا کہ اسلام فی الواقعہ کے لئے طرح تیار ہیں۔ اور اگر اس کام کو تیز تر کیا جائے۔ تو اس سے کتنے اچھے نتائج حاصل ہو جائیں گے۔

نہیں جماعت احمدیہ اس بات کو اچھی طرح جانتی ہے بلکہ ایمان رکھتی ہے کہ آج اللہ تعالیٰ نے اپنے کام کے لئے اس کو منتخب کیا ہے۔ اس سے یقیناً جماعت کی ذمہ داری بہت زیادہ ہوتی ہے جب ہم ایمان رکھتے ہیں کہ یہ کام اللہ تعالیٰ ہم سے اور صرف ہم سے لینا چاہتا ہے تو ظاہر ہے کہ یہ کام ہم ہی نے سر انجام دینا ہے کوئی دوسرا اگر اس کو نہیں کرے گا ہمارا یہ ایمان کوئی نیلی نہیں ہے محض تینوں بائبل کی قسم کا نہیں ہے۔ اور نہ کوئی دیوانے کی ہے۔ کوئی تفریق نہیں ہے بلکہ ایک حقیقت ہے جس کی بنیاد حجرت پر بھی اسی طرح قائم ہے جس طرح سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات سے ظاہر ہوتی ہے۔ اس لئے ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم کام کی کامیابی کے لئے اپنا حق من و جن سب کچھ لگا دیں۔ جب ہمارا کام ہی یہ ہے تو اس میں دوسرا خیال اور سوال ہی پیدا نہیں ہوتا یہ کام اللہ تعالیٰ نے خاص طور پر ہمارے سپرد کیا ہے۔ اس نے مسیح موعود علیہ السلام کو اس زمانہ کے لئے مبعوث کر کے یہ کام ہمارے سپرد کیا ہے۔ اور ہم جماعت میں اس کام کے لئے ہی تیار ہوتے ہیں تو پھر یہ سوال کتنے بے معنی ہے کہ جماعت کو کیا کرنا چاہیے؟ کیا کرنا چاہیے؟ جماعت کو عینت کہہ کر فرمایا کرنا چاہیے کہ اس کام کی تکمیل کیلئے اپنا سارا زور لگانے جماعت یہ کام پھول جانے کے

دنیا میں جو اہم کام بھی سر انجام پاتا ہے وہ اسی طرح ہوتا ہے کہ ایک جماعت اپنا سب کچھ اس کام کی سر انجام دہی میں لگا دیتی ہے۔ دنیا کے کام ہوں یا دین کے سب اسی عزم اسی اہمک سے تکمیل پاتے ہیں۔ اور جو کام مردہ دلی سے کئے جاتے ہیں وہ کبھی کامیابی کا نہ نہیں دیکھ پاتے وہ ادھورے ہی رہ جاتے ہیں۔ بلکہ مرنے سے ہوتے ہی نہیں۔

لیکن جو کام تکمیل پاتے ہیں وہ اسی طرح تکمیل پاتے ہیں کہ اس کام میں ساری توجہ ساری ہمت۔ سارا عزم ترکز ہو جاتا ہے۔ جو ان کی کسی منزل پر پہنچنا چاہتا ہے۔ اس کے لئے لازم ہے کہ وہ اس طرف رونا ہوا اور چلتا چلا جائے۔ اگر وہ اس راستہ میں ادھر ادھر مچنے لگے گا (باقی دیکھیں صفحہ ۳)

# فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

## پچند سوالات اور ان کے جواب

فرمودہ یکم جولائی ۱۹۶۶ء بمقام قادیان

(نقط نمبر ۲)

### سوال

ایک دوست نے سوال کیا کہ جنگ کے موقع پر مال غنیمت میں جو عورتیں آتی ہیں ان کے ساتھ مرد عورت کے تعلقات جائز ہوتے ہیں۔ اگر موجودہ منادات میں سکھ اور ہندو عورتوں کو مسلمان لے جائیں تو کیا ان کے لئے یہ جائز ہوگا کہ وہ انہیں اپنی بیویاں بنا کر رکھیں؟

### جواب

حضور نے فرمایا ایسے جنگ کو نہ قرار دیتا ہے۔ جنگ تو وہ ہوتی ہے جو ایک حکومت دوسری حکومت کے خلاف باقاعدہ اعلان کر کے شروع کرے اور پھر ہر جنگ کا نام جہاد بھی نہیں ہوتا جہاد صرف ایسی ہی جنگ کو کہا جاتا ہے جس میں کوئی قوم کسی دوسری قوم کا مذہب بدلنے کے لئے اس پر حملہ کرے اور وہ آگے سے دفاعی جنگ پر مجبور ہو جائے اور یہ ظاہر ہے کہ جب کوئی قوم کسی دوسری قوم سے لڑے کہ تم اپنا مذہب چھوڑ دو تو اس کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ وہ دوسروں کو اس بات پر مجبور کرنا چاہتی ہے کہ اس چند سالہ زندگی کے مقابلہ میں تم اپنی آخری زندگی کو جو ابدی بادشاہ کے لئے ہے قربان کرو اور یہ ایک ایسا مطالبہ ہے جس کے نتیجے میں وہ

### انسانی کیفیت کی حدود

سے گزر کر بہتیت اختیار کر لیتی ہے ایسی صورت میں اسلام نے بھی بعض احکام دئے ہیں جن میں سے ایک یہ ہے کہ اس قسم کی مذہبی جنگ میں اگر کفار کی عورتیں گرفتار ہو کر مسلمانوں کے پاس آجائیں تو اول تو حذر یہ لیکر انہیں رکھا کرو کہ اس حمان کے طور پر رکھا کرو اور اگر کسی کے پاس حذر یہ کی رقم نہ ہو یا اسکی قوم اس کا قیدیہ دینے کے لئے تیار نہ ہو تو وہ ملک ثابت کر لے یعنی کہ تم مجھے آزاد کرو میں منت اور کھائی کر کے اپنا مذہب الذاکرہوں کی

لیکن اگر کوئی عورت ان تمام طریقوں کے باوجود آزاد نہ ہوتا چاہے تو مشرکت سے اجازت دی ہے کہ اسے ساتھ شادی کر لی جائے۔ تاکہ وہ ہمیں آوارگی پیدا نہ ہو اور پھر شادی کے بعد اولاد ہونے پر اسے کلی طور پر آزاد قرار دے دیا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ بارہ بارہ میں جو تعلیم دی ہے وہ نہاںیاٹھے دہریہ کی ہے مگر موجودہ حالات میں تو یہ سوال ہی پیدا نہیں ہو سکتا۔

### سوال

عشاق کی ادا ان کے بعد تحریر حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں سوال پیش کیا گیا کہ قرآن کریم میں جو آیت ہے والتي یا تبین الفاحشة من نساکم فاستشہدوا علیہن ارجعۃ منکم فان شہدوا فاستکفوا فی البیوت حتی یتوفیہن الموت او یجمل اللہ لسن سبیلا۔ (سورۃ النساء ۱۵)

اس میں الفاحشۃ سے کیا مراد ہے اور چار گواہوں کی تہادت کے بعد ان کو گواہوں میں روک رکھنے سے کیا مراد ہے اور حیچل اللہ لسن سبیلا سے کیا مراد ہے؟

### جواب

حضور نے فرمایا اس میں الفاحشۃ سے کیا مراد ہے اور چار گواہوں کی تہادت کے بعد ان کو گواہوں میں روک رکھنے سے کیا مراد ہے اور حیچل اللہ لسن سبیلا سے کیا مراد ہے؟ اس سوال کے مختلف پہلو ہیں اور اگر ان سارے پہلوؤں کو مد نظر رکھ کر جواب دیا جائے تو بہت لمبا مضمون بن جاتا ہے جو کافی وقت چاہتا ہے اور چونکہ میری طبیعت آج کچھ ناساز ہے اس لئے میں مختصر طور پر ہی اس کا جواب دے سکوں گا۔ اصل بات یہ ہے کہ معزین سے اس آیت کے معنی میں غلطی ہوئی ہے اور وہ الفاحشۃ کے لفظ کے معنوں کو باطل سمجھتے ہیں۔ معزین نے الفاحشۃ کے معنی صرف زنا کے لئے ہی اسی دہر سے وہ اس آیت کو سنواری آیت میں سے قرار دیتے ہیں۔ وہ

## ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

### تخلقوا باخلاق اللہ

”میرے دل میں یہ بات آتی ہے کہ الحمد للہ رب العالمین الرحمن الرحیم مالک یوم الدین سے یہ ثابت ہے کہ انسان ان صفات کو اپنے اندر لے یعنی اللہ تعالیٰ کے لئے ساری صفاتیں سزاوار ہیں جو رب العالمین سے یعنی ہر عالم میں لفظ میں صفت وغیرہ سارے عالموں میں عرض ہر عالم میں پھر زمین ہے پھر جہیم ہے اور مالک یوم الدین ہے۔ اب ایک نبرد جو کہ ہے تو کو اس عبادت میں وہی ربوبیت رحمانیت رحیمیت اور ماہیت صفات کا پرتو انسان کو اپنے اندر لینا چاہیے۔ کمال علیہ السلام کا یہی ہے کہ تخلقوا باخلاق اللہ یعنی اللہ تعالیٰ کے رنگ میں رنگین ہو جاوے اور جب تک اس مرتبہ تک نہ پہنچ جاوے نہ تھکے نہ ہارے۔ اس کے بعد خود ایک نشتر اور سرب پیدا ہو جاتا ہے جو عبادت الہی کی طرف لئے لے جاتا ہے اور وہ حالت اس پر وارد ہو جاتی ہے جو بیخودوں کی صورتوں کی ہوتی ہے۔ (الحکم جلد ۵ نمبر ۱۹ صفحہ ۲۴ مورخہ ۲۲ مئی ۱۹۶۱ء)

مجھے ہمیں جب تک زنا کے متعلق قرآن کریم کے احکام نازل نہ ہوئے تھے اس وقت تک تو یہ آیت قابل عمل تھی لیکن جب زنا کے بارے میں مفصل احکام آئے تو یہ آیت منسوخ ہو گئی تھی

ہمارا عقیدہ یہ ہے

کہ قرآن کریم میں کوئی آیت منسوخ نہیں بلکہ ہمارے عقیدہ کے مطابق قرآن کریم کجا ہر لفظ اور ہر آیت اس طرح قابل عمل ہے۔ جس طرح وہ اپنے نزول کے وقت قابل عمل تھا۔ ہر نسخ منسوخ کا عقیدہ غلط نہیں ہے بلکہ ان کے اندر پیدا ہو گیا اور بعض نے قرآن کریم کی طرف لئے فق نسخ منسوب کر دئے ہیں وہ دہر سے مسلمانوں کی آنکھیں غیر اقوم کے سنے سنی ہو جاتی ہیں اور قرآن کریم کی برتری اور فوقیت جو اسے دوسری تمام کتب پر حاصل ہے زائل ہو جاتی ہے اصل بات یہ ہے کہ الفاظ و طرح کے ہوتے ہیں ایک الفاظ تو ایسے ہوتے ہیں جن کے معنی اپنی ذات میں مقید ہوتے ہیں اور بعض دوسرے الفاظ ان کے معنوں کی تشریح کرتے ہیں اور ایک الفاظ ایسے ہوتے ہیں جو ذوالمعنی ہوتے ہیں مثلاً ہماری زبان میں ایک لفظ ملبا ہے اس کے معنی مختلف جگہوں پر چھپا ہونے سے مختلف کئے جاتے ہیں جب ہم انہیں کے کفلاں آہمی لب سے تو اس کے معنی یہ ہوں گے کہ وہ آہمیوں میں سے لب آہمی ہے نہ کہ دوسرے سے لب ملبا ہے اور جب ہم یہ لفظ کسی دخت کے متعلق استعمال کریں گے تو اس کے یہ معنی ہوں گے کہ فلاں دخت دختوں میں سے لب ملبا ہے اس طرح ایک لفظ اور پتال ہے ہم مینار کو بھی اونچا کہہ سکتے ہیں اور پتال کو بھی۔ لیکن جب ہم مینار کو اونچا کہیں گے تو اس کے معنی یہ نہیں ہوں گے کہ وہ مینار دنیا کی سب چیزوں سے اونچا ہے مینار کی اونچائی کو پتال کی اونچائی سے کوئی نسبت ہی نہیں ہوگی۔ یعنی مینار کے اونچا ہونے سے مراد دوسرے چھوٹے میناروں سے اونچا ہونا ہوگا اور پتال اونچا ہونے سے مراد اپنے سے نیچے پتالوں سے اونچا ہونا ہوگا۔ لیکن بعض الفاظ غیر معین ہوتے ہیں جو مختلف مواقع کے لحاظ سے مختلف معنی رکھتے ہیں۔ اس قسم کا لفظ الفاحشہ بھی ہے

محسن کے معنی

عربی زبان میں ایسی برفانی کے ہونے میں جو ظاہر ہو جائے بس اس لفظ کو ہم کسی خاص چیز کی کیفیت میں نہیں لے سکتے کسی برائیوں یا ایسی ہوتی ہیں جو ظاہر ہو جاتی ہیں چوری بھی ظاہر ہو جاتی ہے بدکاری بھی ظاہر ہو جاتی ہے یہ بد معاشرتی بھی ظاہر ہو جاتی ہے۔ اسی طرح اور کئی برائیاں ہیں جو ظاہر ہو جاتی ہیں ان میں سے کوئی الفاحشہ کہہ سکتے ہیں مثلاً بعض لوگوں کو یہ کلامی کی عادت ہوتی ہے یہ بھی فاحشہ میں ہی شامل ہے۔

### حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ

ایک نظیر بنایا کرتے تھے کہ کسی شخص کے متعلق مجھے کسی بات یا کلمے سے سخت گندی گامیں دینے کی عادت ہے۔ میں بس کہہ جاتا ہوں کہ جو وہ کہتا ہے اس سے بڑا ہی اچھا اور ایک دفعہ وہ مجھ سے ملنے کے لئے آیا تو میں نے اسے کہا مجھے آپ کے متعلق ایک شایعہ پہنچی ہے میں اسے درمست تسلیم تو نہیں کرتا مگر اس لئے کہ شایعہ میں اس شخص کا کوئی امکان ہے۔ میں یہ کہتا چاہتا ہوں کہ مجھے کسی بات سے اسے بتایا ہے کہ آپ کو خوش کلامی کی عادت ہے اسے بس تو سخت غصہ آیا اور ایک گندی گامیں دے کر کہنے لگا کون..... کہتا ہے کہ میں بد کلامی کرتا ہوں۔ حضرت خلیفہ اول فرماتے تھے کہ نہیں نہیں میری یہ غلطی تھی آپ بالکل بد کلامی نہیں کرتے۔ میں بعض لوگ بد کلامی کرنے کے عادی ہوتے ہیں اور یہ بھی ناخوش میں داخل ہے۔ اور وہ میں بھی کہا جاتا ہے کہ فلاں شخص خوش کلامی کرتا ہے پس

### فاحشہ کا مطلب یہ ہے

کوئی گناہ ایسی حد پہنچ جائے کہ اس پر کوئی پردہ نہ رہے۔ ایسے گناہ کو عریضہ لغت اور عربی زبان کے لحاظ فاحش نہیں کہے مگر مغربیوں نے صرف یہی سمجھا یا کہ فاحشہ کے معنی صرف بدکاری کے ہونے ہیں اور کہہ دیا کہ جب چار کو اجوں سے کسی عورت کا فحش ثابت ہو جائے تو اسے سزا دی جائے۔ ان مغربیوں نے سمجھا یا کہ یہ حکم پہلے کا ہے جو بدو میں شروع ہو گیا تھا اور **بِجَعَلَ اللهُ لِهِنَّ سَبِيلاً** کے معنی وہ یہ کہنے میں کہ خدا کوئی اور حکم نازل کر دے گا تو یہ پہلا حکم شروع ہو جائے گا۔ لیکن ہم کہتے ہیں کہ اگر خدا تعالیٰ نے کوئی اور حکم نازل کرنا چاہتا تو اس وقت کر دیتا جو اس کے حکم کے کیا معنی تھے۔ کیا خدا اس وقت ہی حکم نازل کرنا چاہتا جو اس نے بدو میں کرنا تھا۔ پس مغربیوں نے چاروںوں سے بھی دھوکا کھایا ہے اور **بِجَعَلَ اللهُ لِهِنَّ سَبِيلاً** سے بھی دھوکا کھایا ہے اور کہا ہے کہ خدا تعالیٰ نے جب اس بارہ میں مفصل احکام ہمارے تو یہ آیت شروع ہو گئی۔ یہ حقیقت ساری غلطی مغربیوں کو الفاحشہ کے معنی کو نہ میں لگی ہے اور انہوں نے سمجھا یا ہے کہ اس لفظ کے معنی سوائے بدکاری کے اور کچھ نہیں ہیں حالانکہ

### فحش ہر اس گناہ کو کہہ سکتے ہیں

جو چھپانہ راجے بدگظاہر ہو جائے اور ایسے گناہ بدکاری کے علاوہ اور بھی بہت سے ہوتے ہیں۔ کسی عورت میں ایسا بھی ہو سکتا ہے

گھر سے نکل کر دوسرے گھروں میں جا کر عورتوں کے ساتھ رطبتی ہیں اور ان کی بیعت اور اس حد تک بڑھ جاتی ہے کہ لوگ ان کے خاندان کو کہتے ہیں کہ تم انہیں روکنے کیوں نہیں اور ایسے واقعات روز بروز ہوتے ہیں۔ پھر وہ بھی مجھے ایک جگہ سے خط آیا ہے کہ ایک احمدی دوست کی بوجی دوسرے گھروں کے گھروں میں جا جا کر رہا ان کوئی ہے اور حد تک کو بدنام کرتی ہے یہ بھی فحش ہے لیکن دوسری طرف جو لوگوں کو دوسرے کے ساتھ ملائت اور نہی کرنے کی تعلیم دی گئی ہے اس لئے اگر کوئی خاندان صرف ایسے فیصلہ کی بنا پر عورت کو سزا دیتا ہے اور اسے گھر سے باہر نہ نکلتے جسے مذہب بوجہ نہیں لگے کہ یہ بدکارا نظام ہے اس لئے

### اللہ تعالیٰ نے نصیحت فرمائی

کیا یہ فیصلہ کرنا صرف تمہارے اختیار میں نہیں بلکہ تمہارے خاندان کے اراکین کے اختیار میں ہے **فَاَسْتَشْهِدُ لَكُمْ عَلَیْهِمْ اَرْبَعَةٌ مِّنْكُمْ** تم اپنا خاندان میں سے چار صحیح اور اور عقلمند لوگوں کی کوئی ہے لا۔ اگر وہ بھی یہ فیصلہ کریں کہ اس عورت کی یہی سزا ہے کہ اسے باہر نکلتے روک دیا جائے تو تم روک دو۔ ایسی صورت میں روک نہیں ظالم نہیں کہیں گے بلکہ وہ فریقین کریں گے اور کہیں گے کہ خاندان کو اس پر رحم کرنا ہے کہ اسے طلاق نہیں دینا ورنہ وہ تو اس نام کی عورت کو اسے طلاق دینا چاہتی عریضہ چار آدمیوں کی گواہی اس لئے رکھی کہ تم الام سے بچ جاؤ۔ پھر فرمایا **بِجَعَلَ اللهُ لِهِنَّ سَبِيلاً** ان عورتوں کو اپنے گھروں کی چار دیواری کے اندر اس وقت تک نہ کھڑے ہو کہ وہ ایسی عورت کو پہنچ کر قوت نہیں ہو جائیں اور پھر اس وقت ان کے لئے کوئی اور سبیل نہیں نکالا دیتا۔ یعنی اس سزا کا سلسلہ صرف اس وقت تک جاری رکھو جب تک کہ ان کی اصلاح نہیں ہو جاتی۔ اگر خدا تعالیٰ ان کے لئے کوئی سبیل نکال دے یعنی ان کی دوستی کر دے اور وہ اپنی اصلاح کریں تو ایسی عورت جو تم سے شک انہیں گھروں سے نکلتے کی اجازت دینا۔ اور اگر وہ اپنی اصلاح نہ کریں تو پھر تم نہیں گھروں میں ہی رکھو یہاں تک کہ وہ اپنی عورت کے آخر تک پہنچ جائیں۔ **اَسْرَأْتِ لَنْ يَجْعَلَ اللهُ لِهِنَّ سَبِيلاً** اس لئے فرمایا ہے کہ خلاق کا بدنامی اس لئے کہ اختیار میں نہیں چھوڑنا۔ اس لفظ کا یہ نام صرف

### اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہوتا ہے

جیسے کہ ایک دفعہ کسی شخص نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خدمت میں عرض کیا کہ خدا تعالیٰ نے اسے اہل بیت کے لئے فرمایا ہے تو میں نے فرمایا کہ تم جیسا کہ تمہارا بھائی ہے اس سے لگتا ہے تو اسے درمست مان لو۔ لیکن اگر تم جیسا کہ تمہارے اپنے اہل بیت کے لئے میں تو اس کو درمست

دماغ کیونکہ اخلاق کی تبدیلی کوئی آسان چیز نہیں ہے۔ پس اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ تم انہیں اپنے گھروں سے باہر نہ نکالو دو وہ گھر کا چار دیواری میں ہی رہیں اور کام کاج کرتی رہیں۔ کیونکہ عورت کا دار و محل گھر کی چار دیواری میں ہی محدود ہے۔ ہاں اگر وہ اپنی اصلاح کر لیں تو پھر بے شک ان کو باہر آنے کی اجازت دینا چاہئے۔ **اَوْ يَكْفُلُ اللهُ كَفَلَتْ** سبیل میں صرف یہ بتایا گیا ہے کہ اگر وہ اصلاح کر لیں تو پھر اس کی اجازت نہیں کی کہ مراد کی اصل غرض یہ ہے کہ وہ اپنے گھروں سے باہر نہ نکلتے اور جب فحش و فساد دور ہو جائے تو پھر سزا کی ضرورت نہیں رہتی۔ ایک دوست نے حضور کی خدمت میں یہ عرض کیا کہ اسی آیت سے اگلی آیت میں جو آتا ہے **وَالَّذَاتِ يَأْتِيْنَهُمَا مِّنْكُمْ فَاذْكُرْنَهُنَّ** تاکہ ان کے لئے یہ آیت ہو تاکہ انہوں نے انہیں سزا سے اس آیت میں مانتا ہے کہ اسے لواطت کے لئے نہیں چاہئے۔ حالانکہ انہوں نے فاحشہ کے معنی یہ سمجھے ہیں جو فاحشہ یعنی بدکاری کے لئے آیت انہوں نے مانتا ہے کہ اسے لواطت کے لئے نہیں چاہئے۔

### اصول بات یہ ہے

کہ **وَالَّذَاتِ يَأْتِيْنَهُمَا** کے معنی دو مردوں کے بھی ہو سکتے ہیں اور ایک مرد اور ایک عورت کے بھی ہو سکتے ہیں یعنی اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اگر تم میں سے دو مرد یا کوئی ایک مرد اور ایک عورت اس سے چاہتی یعنی فحش کلامی کے مرتکب ہوں تو انہیں ان کی سزا سزا دے۔ ہاں جب وہ فحش کلامی تو ان سے روک کر لیا جائے۔

### باد رکھنا چاہئے

کہ **وَالَّذَاتِ يَأْتِيْنَهُمَا** کا معنی ہے اور یہ ضروری نہیں کہ اس کے معنی دو مردوں کے ہی ہونے چاہئیں بلکہ اس کے معنی ایک مرد اور ایک عورت کے بھی ہو سکتے ہیں۔ اور اگر اس کے معنی دو مردوں کے ہونے چاہئیں تو اس میں بھی لواطت کا نہیں ذکر نہیں۔ بلکہ یہ مصنفوں فحش کے متعلق چل رہے ہیں اور فحش کے معنی یہ ہے کہ لواطت کرے کہ اسے بھی اور نہ ہی لواطت کے ہیں۔ بلکہ یہ الفاظ ہر ایسے گناہ پر چھپا ہوا ہو سکتے ہیں جو ان کو باہر نہ نکالتے چاہئے وہ گناہ جو سزا یا بدگظاہر ہو گیا کوئی اور ہو۔

پھر اس لفظ **يَأْتِيْنَهُمَا** کے معنی لواطت کرنے سے قرآن کریم کی تعلیم پر یہ اعتراض نہیں چلایا ہے کہ قرآن کریم میں زمانہ کی مراد تو اس کو دے رہی گئی ہے اور لواطت کی سزا جو اس دور میں بتائی ہے صرف یہ معجز کی گئی ہے کہ سوسائٹی ان کو فحش ہی سمجھتی

دیکھیں اس بارہ سے۔ بدگظاہر مردوں کے لئے سوسائٹی کی سزا ان کے لئے ہونا چاہئے۔ عورت کو بھی چاہئے کہ اسے اپنے گھر کی چار دیواری کے اندر ہی کی اصلاح ہونے تک روک رکھتا ہے اور مردوں کو نہیں دی جا سکتی۔ پھر یہ مانتا ہے کہ جسے صرف دو مردوں کے ہی درمست نہیں بلکہ اس کے معنی ایک مرد اور ایک عورت کے بھی ہونے چاہئے ہیں

### عربی زبان کا قاعدہ ہے

کہ جہاں مرد کا ذکر آتا ہے وہاں اگر عورتوں کا ذکر بھی ساتھ ہی کیا جائے تو دونوں مذکر کا صیغہ استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً **يَأْتِيْنَهُمَا** اصطلاحاً ہے۔ اس میں مرد بھی شامل ہیں اور عورت بھی۔ اور دونوں کے نماز پڑھنے کا ذکر کیا گیا ہے مگر صیغہ **يَأْتِيْنَهُمَا** استعمال کیا گیا ہے۔ اس طرح **وَالَّذَاتِ يَأْتِيْنَهُمَا** کے معنی بھی مرد اور عورت دونوں کے ہو سکتے ہیں۔ اگر اللہ تعالیٰ نے اسے لکھا ہے **اَوْ يَكْفُلُ اللهُ كَفَلَتْ** تو قرآن کریم بہت بڑے حجم کی کتاب بھی جاتی مثلاً اگر اللہ تعالیٰ نے فرماتا کہ اگر دو مرد اور ایک عورت فحش کریں تو انہیں سزا دی جائے۔ اور ایک مرد اور ایک عورت کو یہ سزا دی جائے اور ایک مرد اور دو مردوں کو یہ سزا دی جائے اور دو مردوں اور دو عورتوں کو یہ سزا دی جائے۔ تو اس طرح قرآن کریم کے چھوٹے چھوٹے حصوں کے لئے بھی کئی جملوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ **يَأْتِيْنَهُمَا** نے اس آیت میں صرف **وَالَّذَاتِ يَأْتِيْنَهُمَا** فرمایا کہ

### ایک صحیح لفظ بیان کر دیا

جس کے دونوں معنی لے جاسکتے ہیں۔ دو مردوں کے بھی اور ایک مرد اور ایک عورت کے بھی۔ اگر اس کے معنی دو مردوں کے ہی کے چھپا ہوں تو کیا دو مرد آپس میں بدگظاہر نہیں کرتے؟ اور اگر اس کے معنی ایک مرد اور ایک عورت کے لئے چاہئیں تو کیا بعض میان بوجی آپس میں بدگظاہر نہیں کرتے؟ جس کا دو مردوں پر بھی ہوا اور پڑتا ہے

### درخواست دعا

خداوند کے والد عظیم عرش تعالیٰ سال سے دل کی بیماری میں مبتلا ہیں۔ انہیں دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفا کے کاٹھنیاں عطا فرمائے۔ آمین (انشاء و الحمد للہ)

# غانا مغربی افریقہ میں احمدی مجاہدین کی تبلیغی مساعی

☆ وزراء اور سرکاری افسران کو قرآن کریم کی پیشکش تبلیغی جلسے

☆ سیرت النبی پر تقاریر - اہم شخصیتوں کی مشن ہاؤس میں آمد

☆ ریڈیو اور اخبارات میں احمدیت کا ذکر - یکصد دو افراد کا قبول اسلام

مرتبہ مکرم عطاء اللہ صاحب کلیم - انچارج مبلغ غانا توسط دکانت بشیر ریلوے

## دیگر تقاریر میں شرکت

یوم جمہوریہ غانا کے موقع پر حکومت کا طرف سے دی گئی گارڈن پارٹی میں جس میں خود مشر ملک کی بھی شریک تھے۔ خاک راہ اور مرکزی قریبی فیروز محمد الدین صاحب، محمد مدعو تھے۔ اس وقت پر حکومت کے مختلف وزراؤں - غیر ملکی سفراء اور دیگر معززین سے ملاقات کی گئی

مکرمی قریبی صاحب یوم جمہوریہ کی ایک اور تقریب پارلیمنٹ کی جلسہ میں

مکرمی قریبی صاحب یوم جمہوریہ کی دعوت پر شریک ہوئے۔ اسی طرح عراق اور انار کے قومی دنوں کی دعوتوں پر - نیز پاکستان ہاؤس کے ایک استقبالیہ میں شریک ہوئے۔

مکرم مولانا عبدالملک خان صاحب مکرم قریبی صاحب کے ساتھ ایک ہمایہ ملک کے صدر مملکت کی آمد پر - ایئر پورٹ پر مدعو ہوئے۔ جہاں ہر دو مبلغین کو آمد نے لعن و زداء - لعن غیر ملکی سفراء اور دیگر معززین سے ملاقات کی - ایئر پورٹ سے ایک اسلامی ملک کے سفیر مبلغین اسلام اکرام مشن ہاؤس میں اپنی کار میں سے کرائے اور کچھ دیر مشن ہاؤس میں قیام کیا جہاں ہر دو مبلغین سے مختلف امور پر گفتگو کی اور جماعت کی تبلیغی مساعی کو سراہا۔

مکرم مولانا عبدالملک صاحب کو تھانہ فتح متحدہ عرب جمہوریہ کا کسی براچ کی ایک تقریب میں مکرم سود احمد صاحب ایم اے اور مکرم محمد لطیف صاحب ایم اے کے ساتھ شریک ہوئے۔ جہاں مولانا کو مختلف شاہی معری اور لہنائی احباب سے گفتگو کا موقع ملا۔

صدر مملکت غانا کی یوم پیدائش کی ایک سرکاری تقریب تیج ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کشر ساٹ پانڈ کی دعوت میں بھی خاک راہ شریک ہوا۔ (باقی)

## درخواست نامے دعا

- ۱ - ڈاکٹر شمس الدین صاحب دہلوی کی بھتیجی امراٹھ بیگم صاحبہ سے جو جاتی کے کینسر میں مبتلا ہیں - سنگاپور ہسپتال لاہور میں علاج ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور مہمان سلسلہ میں سوج و موعود سے دعائیہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس مرض سے نجات دے اور جیسا کہ چاہئے۔ آمین
- ۲ - صاحبزادہ امیر عبدالرحمن صاحب (لاہور) میرے بھائی ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب کی بیٹی امیر بی بی ایچ انسر کرڈ انس ٹریننگ سکول لاہور چھاتی العین آرمی میں پرائمری لنگن کے امتحان میں جو جنوری ۱۹۷۲ء کو شروع ہوگا۔ شہل ہر ہے ہیں احسان ان ماہ کا ساہنے کے لئے دعا فرمائیں

## چیف جسٹس غانا کو انگریزی ترجمہ قرآن کی پیشکش

مکرم مولانا نذیر احمد صاحب بشر کی مدد گئی کے ایام میں صدر مملکت غانا جن سے مولانا کے گھر سے مراسم تھے دو سو کتبہ پر مشتمل جو ترجمہ قرآن کی غیر حاضری میں چیف جسٹس غانا اور دو وزرا عدالتی کمیشن کے طور پر کام کر رہے تھے۔ مکرمی قریبی فیروز محمد الدین صاحب نے اس صدارتی کمیشن کے ارکان سے مولانا کو جو ترجمہ قرآن کی ملاقات کا انتظام کیا۔ چنانچہ مولانا مشر صاحب - خاک راہ - مکرمی قریبی صاحب اور مکرم مرزا لطیف الرحمان صاحب کے ساتھ صدارتی کمیشن کے ارکان سے ان کے دفاتر میں ملے اس موقع پر مولانا موصوف نے چیف جسٹس غانا کو انگریزی ترجمہ قرآن کریم اور احمدی بھتیجی حقیقی اسلام کتاب کا تحفہ پیش کیا۔ کمیشن کے ارکان نے مولانا موصوف کی خدمات کا بخیر انہوں نے ملک میں سراہنا دیا ہے۔ شکر ہے اور ایک - مختلف گروپوں کو ڈیوٹ ہوئے۔

سلسلہ کے مبلغین حضور مکرم مولانا بشر صاحب سے احمدی احباب کی محبت کا اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ ساٹ پانڈ سے اسی میل کے قافلہ پر ٹا کو ڈاڈی بندرگاہ ہے وہاں دعاؤں کے ساتھ آپ کو رخصت کرنے کے لئے مہمان دو میونسپل بسوں دو لاریوں اور متعدد گاڑیوں میں توجیہ خداوندی اور رسالت رسول اکرم کے ترانے گاتے ہوئے پیچھے خیر احمد اللہ احسن الخوار بندرگاہ پر احباب جماعت نے جب دعا کے لئے حضور بادی میں ہاتھ اٹھائے تو دیگر ماضوں اور بندرگاہ کے عہد کے لئے یہ ایک عجیب منظر تھا۔ مولانا صاحب ۳۴ برس کے کو یہاں سے براستہ انگلینڈ پاکستان کے لئے روانہ ہوئے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مولانا موصوف کی ۲۷ سال کی طویل عرصہ قیام کی تریبانیوں کو قبول فرمائے اور ریزیم سے نوازے۔ نیز ہم مبلغین کو اسی عہدہ اور روح سے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

امور غانا کا وہ پیغام جو مکرم قریبی فیروز محمد الدین صاحب کے ذریعہ بھیجا تھا وزیر موصوف کی ہدایت پر ڈیپٹی کشر صاحب نے پڑھ کر سنا یا۔ اس میں وزیر موصوف نے اپنے حاضرہ ہونے کی معذرت کے ساتھ مولانا موصوف کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا تھا۔

ان سانسوں اور تقاریر کے بعد مبلغین دیگر غیر مسلم احباب سے جن میں ساٹ پانڈ کا چیف جسٹس بھی شامل ہے مکرم مولانا صاحب کو ان کی کامیابیوں پر مبارک دی۔ بعد ازاں مختلف جماعتوں اور احمدی افراد کے علاوہ غیر مسلم احباب نے آپ کی خدمت میں الوداعی تحائف اور رقم پیش کیں۔

مکرم مولانا نذیر احمد صاحب بشر نے اپنا اور تقاریر کے جواب میں موقع کے مناسب فضیلت اسلام کو بیان کرتے ہوئے خدمت دین کو خدا تعالیٰ کی نعمت قرار دیا اور وقت بھر سے انداز میں جس سے حاضرین کی تکمیل بھی پیچ ہو گئیں احباب کے تھانہ اور محبت کے جذبات کا شکریہ ادا کیا اور جہاں عت و محبت اندس امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی اطاعت و وفاداری میں دین کی خاطر قربانیوں کو اور زیادہ کرنے کی طرف توجہ دہانی پزیر اپنے قائم مقام یعنی خاک راہ عطا اللہ کلیم سے مکمل تہانہ کرنے کی اپیل کی۔ جواب سپاسنامہ کو تحفہ کرنے سے پہلے آپ نے جہاں تحائف کی مختلف اشیاء کو قبول فرمایا وہاں پیش کردہ رقم مبلغ یکھد انتیس پونڈ میں اڑتالیس پونڈ اپنی بیبیا سے ڈاکٹر کلیم سے کی رقم احمدی بشریہ تنگ پرس جاری کرنے کے لئے غانا مشن کو عطا فرمائی۔ بخیر اللہ احسن الخوار - مکرم مولانا موصوف کی اس قدر بڑی رقم کی قربانی پر حاضرین بہت سنا تہ ہوئے اور یکدم فضائروں سے گونج اٹھی۔

مکرم مولانا موصوف کی تقاریر کے بعد خاک راہ نے مختصر تقریر میں اذیت کے اہم فریقہ کی ذمہ داریوں کا ذکر کرتے ہوئے احباب سے تہانہ کرنے کے ساتھ دعاؤں سے بھی مدد کرنے کی درخواست کی۔

۵ - مکرم مولانا نذیر احمد صاحب بشر امیر جماعت نامے احمدی غانا کے لئے الوداعی تقریب کا انعقاد عمل میں آیا۔ اس تقریب کی طرف سے کسی بھی مکرم مولانا عبدالملک صاحب کی صدارت میں الوداعی تقریب منعقد ہوئی۔ جس میں اس تقریب کی تمام جماعتوں کے نمائندگان نے شرکت کی۔ مولانا کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا گیا جو سہری حروت میں فریم شدہ تھا اور اس میں آپ کی چھبیس سالہ خدمات کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔ مکرم مولانا صاحب نے سپاسنامہ کا جواب دیا اور جماعت کو قیمتی نصائح سے نوازا اور خاک راہ سے تہانہ کرنے کی اپیل کی بعد میں جماعت احمدیہ غانا کی طرف سے مکرم مولانا بشر صاحب کو لوکل مرکز ساٹ پانڈ میں الوداعی پارٹی دی گئی جس میں غانا کے تمام ریزیمز کے نمائندگان مسیحاؤں کی تہاد میں شریک ہوئے۔ علاوہ ازیں ساٹ پانڈ شہر کے غیر مسلم معززین و غیر شامل ہوئے۔ یہ تقریب لعین الاسلام حویہ سکول ساٹ پانڈ کے وسیع صحن میں ڈسٹرکٹ کشر ساٹ پانڈ کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ مکرم ممتاز یک آر خضر جزلی میکروٹی جہاں جماعت احمدیہ نے ایک تعصبی ایڈریس پڑھا جو باقاعدہ فریم میں نکایا پڑھا تھا۔ اس ایڈریس میں مکرم مولانا موصوف نے ۲۷ سالہ قیام میں احمدی مشن غانا سے جو دن رات پورے ترقی سے اوشن کا محبت جہاں پانچو پونڈ سے پچاس ہزار پونڈ کو پہنچا ہے۔ اس کا تفصیلی ذکر تھا۔ اس تقریب جماعت کے پریذیڈنٹ الحاج الحسن عطا ایم بی بی نے اس تقریب کا سپاسنامہ اس تقریب میں بھی پڑھا کہ سبنا - مداندان پریذیڈنٹ جماعت نامے احمدیہ غانا مکرم محمد آدھر سے تقریر کی اور مشکلات و مصائب کا ذکر کیا جو اسلام کی خاطر مکرم مولانا صاحب موصوف کو اپنے عرصہ قیام میں برداشت کرنی پڑیں اور دنیا کی کس طرح آپ نے خندہ پیشانی سے ان تمام ناگزیر حالات کا مقابلہ کر کے مشن کو اس کی موجودہ ترقی یافتہ حالت تک پہنچایا ہے اس موقع پر ان میں کوئی باکو وزیر صدارتی



# وصایا

ذیل کی وصایا متفردی سے قبل شائع کی جا رہی ہیں اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر ہفت روزہ کو مزید تفصیل کے ساتھ مطلع فرمائیں۔  
(سیکرٹری مجلس کارپوریشن دہلی)

**نمبر ۱۶۳۳**۔ میں عبدالستار اپنی اولاد اور میں پیشہ ملازمت عمر ۲۰ سال تا تاریخ بمبت پیدائشی ساکن اوپانڈاک خانہ بندہ صاحب مصلحت منگھی صاحبہ مغربی پاکستان بنگالی بوش و حواس بلا جبر و کرہ آج تا تاریخ ۱۱ اگست ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری موجودہ جائیداد اس وقت کوئی نہیں مگر میری ماہوار آمد اس وقت مبلغ ۸/۷۷ ہے میں اپنی ماہوار آمد جو بھی ہوگی۔ اس کے برابر حصہ کی وصیت میں صدر انجمن احمدیہ پاکستان دہلی کرتا ہوں اگر اگلے بعد کوئی جائیداد پیدا کر لیا یا بوقت وفات میرا جو ترک ثابت ہو اس کے حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان دہلی ہوگی۔

العبد: عبدالستار بقلم خود  
گواہ شد: عبدالرشید بمبش  
گواہ شد: قاضی محمد اسحاق بسلسلہ عقیدت

**نمبر ۱۶۳۳**۔ میں عبدالسمیع طاہر ڈاکٹر اور پیشہ ملازمت عمر ۱۹ سال تا تاریخ بمبت پیدائشی احمدی ساکن سرخشا احمدی ہائی اسکول پٹنہ لکھنؤ صاحبہ مغربی پاکستان بنگالی بوش و حواس بلا جبر و کرہ آج تا تاریخ ہر ایک توہم بلا حسیب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے میں ملازمت کرتا ہوں جس کے ذریعہ مجھے ماہوار تنخواہ مبلغ ۱۲۰ روپے ملتی ہے میں تا وصیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی بڑے حصہ خود اپنے صدر انجمن احمدیہ پاکستان دہلی میں داخل کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کرے تو اس کی اطلاع مجلس کارپوریشن دہلی کو دیتا رہوں گا۔ اس پر بھی وصیت ہوگی نیز میرے

مرنے کے بعد میری جس قدر جائیداد ثابت ہوگی اس کے بھی بڑے حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان دہلی ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد نہ ہو تو صدر انجمن احمدیہ پاکستان دہلی میں بدموصیت داخل یا دوسرے کسی سید حاصل کروں تو اس رقم یا کسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے مہیا کر دی جائے گی لفظ ۷/ اکتوبر ۱۹۲۱ء درجاً بابت قبول منشاء انک انٹالسٹیٹ اسمبلی (انجمن)

العبد: عبدالسمیع طاہر ڈاکٹر  
گواہ شد: طاہر طاہر صاحب  
گواہ شد: سید رحیم الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ لکھنؤ

گواہ شد: سید رحیم الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ لکھنؤ

**کینیڈا کی آزادی کے اعلان کا مطالبہ**  
نمبر ۱۱ نومبر کینیڈا کے لیڈر سٹرا جو کینیڈا کے مطالبہ کیسے کہ یکم نومبر ۱۹۱۷ء کو کینیڈا کو آزادی دینے کا اعلان کر دیا جا سکے انہوں نے لندن سے واپس آنے کے بعد نیشنل میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر بھارت کینیڈا کو آزادی دینے میں تاخیر نہیں کرنا چاہتا تو وہ کینیڈا کو بھی آزادی دے دے۔ انہوں نے کہا کہ میرا بھارت کا ہاں دورہ کامیاب رہے۔ اور کینیڈا کو آزادی دینے کے مسئلہ پر بھارت کی رائے عامہ ممبران کو کہنے میں کامیاب رہے ہیں۔

اداسی رکوۃ اموال کو بڑھا لیا ہے  
آخر  
تیز کر لیا ہے

# دنیا کے بعض علاقوں کی اقتصادی پیمانہ کی من لئے زبردست خطرہ

بزنس منر سمینار کے نام صدر ایوب کا پیغام  
لاہور ۱۱ نومبر۔ صدر ایوب نے کہا ہے کہ دنیا کے کچھ حصوں کی اقتصادی اور سماجی لحاظ سے پیمانہ دنیا نہ صرف افسانہ عدل و انصاف کو رکھ چلتی ہے بلکہ اس سے امن و نقصان بھی پہنچتا ہے۔ لہذا ان علاقوں کی مناسب اور تیز رفتار ترقی کا فرض پوری دنیا پر عاید ہونا چاہیے۔

صدر ایوب نے بیانات ناچروں کے سمینار کے نام اپنے ایک پیغام میں کہا ہے۔ سمینار کی صبح یہاں شروع ہوا۔ صدر نے اپنے پیغام میں کہا کہ مجھے یہ جان کوشست ہوتی ہے کہ لاہور میں ناچروں کا سمینار ہونا ہے جس میں کئی بڑے ممالک کی صنعت کے تجار و صنعتی مسائل پر غور کیا جائے گا سمینار میں بہت سے موضوعات پر بحث ہوگی اور مجھے یقین ہے کہ ان مذاکرات کا مفید نتیجہ آئے گا۔ اقتصادی اور سماجی ترقی میں دنیا کے بعض علاقوں کو دھروں سے پیچھے رکھا گیا ہے۔ لیکن ای حال کا برقرار رہنا بہت افسانہ عدل و انصاف کو رکھ چلتی ہے بلکہ اس سے امن و نقصان بھی پہنچتا ہے۔ لہذا ان علاقوں کی مناسب اور تیز رفتار ترقی کا فرض پوری دنیا پر عاید ہونا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اس سمینار کے مذاکرات اس بات پر روشنی ڈالیں گے کہ ہماری پالیسیاں کس حد تک درست ہیں۔ اور ہم ایسے کیا اقدامات کوئے رہے ہیں۔ جو کام مقصد جاری ترقیاتی پروگرام کی رفتار تیز کرنے کے لئے درخطی اور خارجی وسائل سے استفادہ حاصل کرنا ہے۔ یہ سمینار کامیاب بنے گا۔

بھنگ میں مالیر اراضی کی نئی شرح  
بھنگ ۲۱ نومبر۔ بھنگ میں مالیر اراضی کی نئی شرح آج رپو کے مصلحت بھنگ میں برادری کی شرح ریزر نوٹیفیکیشن کے ماتحت کی ہے۔ کیونکہ اس وقت مالیر اراضی اس شرح کے مطابق وصول کیا جا رہا ہے جو آج سے ۱۹۰۷ء سے پہلے ۱۹۲۱ء میں میان ملک چھانٹنے کی نئی شرح کے مطابق نہیں رکھی تھی۔ اس لئے نئی شرح سے مصلحت نہیں رکھتے۔ اس لئے نئی شرح میں مٹھوس اضافہ کی توقع ہے۔ پورڈ آف رپو کے اس حکم سے بھنگ کے ٹیکس دینے والے حلقوں میں بھنگ کے علاقہ پر مشتمل مالیر ایک یا حلقہ وجود میں آجائے گا۔ صدر کے اس رتبہ پر دیکھی گئی گمانت تھی کہ اس میں خیال ہے اس لئے مالیر اراضی کی زیادہ درجی شرح تجویز کی جائے گی۔

الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت  
چٹ منور کا حوالہ ضرور دیا کریں!

## ایک خوشخبری۔ بابت اصحاب احمد

اصحاب احمد علیہم السلام نے پریشان ہو رہی ہے۔ جو ساٹھ سے اوپر صحابہ و صحابیات کے مکمل سوانح پر مشتمل ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ ان حالات کا ذمہ فی حدی اجاب کے لئے بالکل غیر مستعد معومات پر مشتمل ہوگا۔ ان میں ضلع جالندھر کے صحابہ کی ایک کثیر تعداد ملے ہے۔ قادیان، ساہیوال، صاحبہ سرحد اور پٹی اور ریاست پٹیالہ کے صحابہ کے حالات دلچسپی کا باعث ہوں گے۔ اجاب کو پناہیے خودی طور پر اپنے آرڈر ریز دو کرالیں۔

میدان حضرت غلیبہ: المسیح اثنی عشری ابود اللہ تعالیٰ: اصحاب احمد: کا ذکر کرتے ہوئے اس بارہ میں جلسہ لاہور ۱۹۰۵ء پر تائید و تلقین فرما چکے ہیں۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب دہلی غزا ایک کے خط پر تحریر فرماتے ہیں۔

”وہ اتنا دلچسپ اور ایسا دفر و نفا کہ میں اسے ختم کرنے کے بعد سوچا“ جلد پنجم حضرت نعانی عبد الرحمن صاحب قادیانی جیسے جلیل القدر صحابی کے سوانح پر مشتمل ہے کے متعلق حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی رقم فرماتے ہیں۔

”یہ کتاب خدا کے فضل سے نہایت دلچسپ اور ایسا دفر و نفا ہے۔ بعض مقامات پر تو میں نے یوں محسوس کیا کہ گویا میں اس کتاب کو پڑھتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مجلس میں بیٹھ گیا ہوں میں جماعت کے دوستوں اور خصوصاً نوجوان عزیزوں کو خوب کتاہوں۔ کہ وہ اصحاب احمد کی جملہ زندگی و تاریخ کا مطالعہ کریں اور اپنے ایاموں کو تازہ کریں۔۔۔۔۔ انشاء اللہ ان کو ایک نئی روشنی حاصل ہوگی۔ جلد پنجم قیمت درجہ اولیٰ ۵-۳۔ درجہ دوم ۳۔۔۔۔۔

مطلے کا پتہ: احمدیہ پبلسٹس ڈپارٹمنٹ شرفی روہ۔ الفضل بازار زکوٰۃ بازار روہ

## صدقت احمدیت

کے متعلق

## تمام جہان کو تبلیغ

بزبان اردو و انگریزی

کا روٹ آنے پر

## مفت

عبداللہ دین سکندر آباد دکن

## زد جام عشق

موسم سزا کا تحفہ پچودہ روپے

طلء اکیر

مالش کی بہترین دوا دو روپے

سر دیشی

مشاد اور جگہ کی گرمی دہ کرنے کے پانچ روپے

حیات نو

جگہ اور عمدہ گو طاقت و بچھون بڑھانے والی چار روپے

حکیم نظامیہ اینڈ سنٹر جگہ خاوالہ

# یام کا وقت ہے ضروری ہے کہ ہم متحد ہو کر پاکستان کو طاقتور اور مستحکم بنائیں

اسے جیسے ایک مستحکم حکومت اور ٹھوس نظم و نسق کے ضرورت ہے۔ مسکرمیہ صدر ایوب صاحب کے تقریر

سکر ۲۲ نومبر صدر فیصلہ مارشل عدلیہ یوب خان نے کل یہاں کہا کہ نئے آئین میں عوام کو اپنے لیڈر منتخب کرنے اور انہیں ملانے کا اختیار حاصل ہوگا۔ آپ نے کہا کہ ٹھوس طریقے پر حکومت کرنے کا انتظام ہی جائے گا تاکہ ملک میں دوبارہ انتشار اور بد نظمی پیدا نہ ہو۔ صدر ایوب گل تیسرے پہر یہاں بینا دی جمہوریتوں کے ارکان اور ممتاز شہریوں کے اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔

صدر ایوب نے کہا پاکستان چاروں طرف دشمنوں سے گھرا ہوا ہے اور اگر ہم نے اپنی غلطیوں کی تلافی نہ کی اور کڑھیاں دہرائیں تو پاکستان کو جانا مشکل ہو جائے گا۔ آپ نے کہا یہ کام کا وقت ہے بخانی خولی اور خوشتر کرنے والے خروں کی ضرورت انہیں ہے ہم سب پاکستانیوں پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ ہم متحد ہو کر کام کریں اور پاکستان کو طاقتور اور مستحکم بنائیں۔ صدر نے کہا ہم سب کو منظم ہو کر کام کرنا چاہیے تاکہ ملک ترقی یافتہ بن جائے اور اسے ترقی یافتہ ملکوں کی صف میں جگہ ملے اور پاکستان بدترین دشمنوں سے محفوظ رہ سکے۔ آپ نے کہا پاکستان کی ترقی کے لئے ہمیں اپنی سرگرمیوں کی رفتار تیز کرنی پڑے گی۔ آپ نے کہا کہ امریکہ نے ایک صدی کے بعد موجودہ پوزیشن حاصل کی۔ مین پاکستان ایک صدی تک انتظار رہیں کر سکتے۔ لیسویں چھپیں برس یا اس سے

صدر نے یہ درخواست قبول کر لی۔ صدر ایوب جب مسکرمیہ کے سرگرمیوں میں بیٹھے تو عوام کے ایک بڑے ہجوم نے "قتل عدلیہ" انقلاب زندہ باد کے نعروں سے آپ کا استقبال کیا۔ صدر ایوب آج شام بڑی طیارہ کراچی واپس پہنچ گئے۔ صدر گل تین روزہ دورے پر کوئٹہ روانہ ہوں گے۔ آپ کوئٹہ سے میں میل دور واقع والٹنگ بند کا افتتاح کریں گے۔

• راولپنڈی ۲۲ نومبر۔ صدر ایوب خان تین روزہ دورے پر گل کوئٹہ جائیں گے وہ آج سہ پہر کوئٹہ سے میں میل دور واقع والٹنگ بند کا افتتاح کر رہے ہیں۔ جن پر ساڑھے سات لاکھ روپے لاگت آئے گی۔

## لیڈر (بقیہ)

تو وہ کبھی منزل مقصود کو نہیں پائے گا۔

جماعت احمدیہ کے لئے اللہ تعالیٰ نے ایک منزل متعین فرمادے ہیں اور اس نے اس منزل تک پہنچنے کے لئے راستہ میں چراغ روشن کر کے دھرتے ہیں تاکہ انہیں صیرے ہم کو نہ گھیر سکیں۔ ہماری منزل سامنے نظر آرہی ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے مخلصانے ہماری رہنمائی فرمائی ہے۔ اور وہ ذرائع اپنے حالات کے مطابق دکھائے ہیں جن سے ہم منزل مقصود کو پاسکتے ہیں۔ ہم نے آزمایا ہے کہ "تحریک جدید" ایک نہایت موثر ذریعہ ہے جس سے ہم کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔ ٹھوس حقائق ہمارے سامنے چمک رہے ہیں۔ اس لئے چاہیے کہ ہم اس ذریعہ کو دونوں ہاتھوں سے مضبوط پکڑ لیں اور اس کو تیز تر کریں۔ اور دنیا پر ثابت کر دیں کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر جو یہ فرمایا تھا کہ آ رہا ہے اس طرف احرار اور پکا مزاج اس میں کتنی صداقت ہے۔ اس میں کتنی حقیقت ہے۔

کم عرصہ میں ملک کو عظمت اور خوش حالی سے ہمکنار کرنا ہے۔ صدر نے کہا ہمیں مسلمان بننے کے سوا کوئی ترقی یافتہ تنظیم حاصل کر کے اور دست کاریاں سمجھ کر مادی ترقی بھی کرنی چاہیے۔ آپ نے کہا ہمیں چاہیے کہ ہم مابین اور اپنے ہم وطنوں کی خدمت کرنا سیکھیں۔ صدر ایوب نے قوم کو محنت، محنت اور محنت کا ترخہ دیا۔

صدر نے کہا کہ اس وقت پاکستان کی سب سے بڑی ضرورت یہ معلوم کرنا ہے کہ ملک کا نظام بمنزطر بقیہ سے کبھی جدا ہو سکتا ہے۔ نئے آئین میں جس کا اعلان چند ماہ میں کر دیا جائے گا۔ اسی ضرورت کو پورا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ آپ نے کہا اب وقت ہے کہ ہم اپنے ملک کو محفوظ بنائیں اور اس کی بنیادیں ٹھوس اور مستحکم کریں اس کے لئے ایک مستحکم حکومت اور ٹھوس نظم و نسق کی ضرورت ہے۔ صدر نے کہا نئے آئین کو ایک عام آدمی سمجھ بھی

## حکیم اور حسین زبیرہ الحکماء سند یافتہ پنجاب یونیورسٹی ٹائٹول

ضلع ستان تحریر فرماتے ہیں: ناصر و اخانا کا مقید منجن میں نے استعمال کیا ہے اور کئی سال سے میں استعمال کر رہا ہوں۔ بڑا مفید ثابت ہوا ہے۔ مقید منجن دانتوں کی صفائی و صحت اور حفاظت کے لئے قیمت فی شیشی ایک روپہ ناصر و اخانا رجسٹرڈ گولڈ زار راولپنڈی

## زرعی اراضی برائے ٹھیکہ

پانچ چھ مہینے اور اچھی زرین زمین راولپنڈی کے بائیں قریب ریل پٹی سڑک جس میں ایک ٹھیکہ کا نیوب ویل بھی رکھا ہوا ہے۔ ٹھیکہ پر دینا درکار ہے۔ خواہش مند احباب جلد از جلد اپنی شرائط ادا کرنے کے ساتھ ایم۔ این سٹیٹ پیپر راولپنڈی کے نام پر اپنی درخواستیں بھیجیں۔ (مسٹر کیٹیٹ جائیداد ایم این سٹیٹ پیپر راولپنڈی)

## نشریت خانہ ساز

نزہ - کھانسی - زکام - اکنکوسز - اراغ سینہ دم کا مجرب نسخہ - بچوں اور بوڑھوں کی ضروری دوا ہے۔ قیمت فی شیشی ۱ روپہ دوا خانہ نشریت خانہ خلق رجسٹرڈ راولپنڈی

## ولادت

مورخہ نومبر کو اللہ تعالیٰ نے مجھے دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ زمو لود کو لمبی زندگی عطا فرمائے اور خدام دین بنائے اور والدین کے لئے قرۃ العین ثابت ہو۔ نیز میری بیوی بہت بیمار ہے بزرگان سلسلہ و احباب سے اس کی صحت کا ملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

نذیر احمد  
باغیا پورہ لاہور  
رجسٹرڈ ایڈیٹر ۵۲۵۴